بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱)

قنوتِ نازلہ

احادیث صحیحہ میں ہے کہ جب مسلمانوں پر کوئی شدید حادثہ پیش آتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نمازوں میں مسلمانوں کی حفاظت اور دشمنوں پر فتح کے لئے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے، شرح منیہ میں ہے کہ یہ قنوتِ نازلہ اب بھی مسنون ہے درمختار شامی میں ہے قنوتِ نازلہ ہر مصیبتِ عامہ اور جنگ وجہاد کے لئے اب بھی مستحب ہے اس وقت جبکہ سارا عالم اسلام مصائب وآلام میں مبتلا ہے، خصوصاً برادر ملک افغانستان امریکہ کے ناپاک عزائم کے نرغے میں ہے اور پاکستان کے عوام اور حکام بھی آزمائش میں ہیں، مناسب ہے کہ مسلمان اسلام اور پاکستان اور افغانستان کی حفاظت کیلئے دعائے قنوت پڑھا کریں۔

صبح کی نماز کی دوسری رکعت میں رکوع کے بعد امام باآواز بلند یہ دعا پڑھے اور مقتدی آمین کہتے رہیں، اس دعا کے لئے نہ تکبیر کہی جائے نہ ہاتھ اٹھائے جائیں۔ دعا کے بعد تکبیر کہہ کر امام کے ساتھ سجدے میں جائیں نیز نماز کے علاوہ بھی اس دعا کو اپنے معمولات میں

(۲)

شامل کرلینا انتہائی مفید ہے۔

نوٹ: یہ دعا حضرت مفتی محمد شفیع صاحبؒ نے ۱۹۷۱ء کی جنگ کے موقع پر شائع کروائی تھی۔ اب اس میں ضروری کلمات کی تبدیلی کے بعد اس کو شائع کیا جارہا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ هَدَيْتَ ○ وَعَافِنَا

یا اللہ راہ دکھا ہم کو ان لوگوں میں جن کو تو نے راہ دکھائی اور عافیت دے ہم کو

فِيْمَنْ عَافَيْتَ ○ وَتَوَلَّنَا فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ ○

ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت بخشی اور کارسازی کر ہماری ان لوگوں میں جنکا آپ کارساز ہیں

وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَ ○ وَقِنَا

اور برکت دے اس چیز میں جو آپ نے ہم کو عطا فرمائی اور بچا ہم کو اس

شَرَّ مَا قَضَيْتَ ○ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا

چیز کے شر سے جو آپ نے مقدر فرمایا کیونکہ فیصلہ کرنیوالے آپ ہی ہیں آپ کے خلاف فیصلہ

(۳)

يُقْضٰى عَلَيْكَ ○ اِنَّهٗ لَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ

نہیں کیا جاسکتا بے شک آپ کا دشمن عزت نہیں پاسکتا

وَلَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ ○ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا

اور آپ کا دوست ذلیل نہیں ہوسکتا برکت والے ہیں آپ اے ہمارے

وَتَعَالَيْتَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

پروردگار اور بلند وبالا ہیں یا اللہ مغفرت فرما مومن مردوں اور

وَالْمُؤْمِنَاتِ ○ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور عورتوں کی اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں

وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ ○

اور ان کے حالات کی اصلاح فرما اور ان کے باہمی تعلقات کو درست فرمادے

وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ○ وَاجْعَلْ فِيْ

اور ان کے دلوں میں الفت باہمی اور محبت پیدا کردے اور ان کے دلوں

قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ ○

میں ایمان وحکمت کو قائم فرمادے

(۴)

وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ ○ وَاَوْزِعْهُمْ

اور ان کو اپنے رسول کے دین پر ثابت قدم فرما اور توفیق

اَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ

دے انہیں کہ شکر کریں اس نعمت کا جو تو نے انعام

عَلَيْهِمْ ○ وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ

دی ہے اور یہ کہ وہ پورا کریں تیرا وہ عہد جو تو

عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ ○ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى

نے ان سے لیا ہے اور غلبہ عطا کر انکو اپنے دشمن

عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ ○ اِلٰهَ الْحَقِّ

پر ان کے دشمن پر اے معبود برحق تیری

سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ○ اَللّٰهُمَّ

ذات پاک ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ

انْصُرِ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کی مدد فرما اے اللہ

قَوِّنَا جِهَادًا فِي سَبِيلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ
ہمیں قوت دے اپنی راہ میں لڑنے کی لے اللہ اسلام
الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ
اور مسلمانوں کو غلبہ عطا فرما لے اللہ اسلام اور
وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَ
مسلمانوں کی تائید فرما لے اللہ اسلام اور مسلمانوں کی
الْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ عَسَاكِرَ
مدد فرما لے اللہ مسلمانوں کی فوج کی
الْمُسْلِمِيْنَ ○ وَالْعَنْ كَفَرَةَ الْهِنْدِ وَ
مدد فرما اور لعنت فرما ہندوستان کے کافروں
وَالثَّيُوْعِيِّيْنَ ○ وَاخْزُلِ الْكَفَرَةَ وَ
اور اشتراکیوں پر اور کفار اور یہود و
الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى وَالْمُشْرِكِيْنَ ○ اَلَّذِيْنَ
نصاریٰ اور مشرکین کو ذلیل کر دے جو لوگ

يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَائَكَ ○
آپ کے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور آپ کے دوستوں سے قتال کرتے
اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ ○ اَللّٰهُمَّ
ہیں، اے اللہ ان کے آپس میں اختلاف ڈال دے اے اللہ ان کی
فَرِّقْ جَمْعَهُمْ ○ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ ○
جماعت کو متفرق کر دے اے اللہ ان کی طاقت کو پارہ پارہ کر دے
اَللّٰهُمَّ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ ○ اَللّٰهُمَّ دَمِّرْ
اے اللہ ان کے قدم اکھاڑ دے اے اللہ انکو انکے گھروں
دِيَارَهُمْ ○ اَللّٰهُمَّ خَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ
میں تباہ کر دے اے اللہ انکی بنیادوں کو تباہ کر دے
وَمَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ○ اَللّٰهُمَّ فِيْ
اور ان کو بالکل ریزہ ریزہ کر دے اے اللہ انکے دلوں میں
قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ ○ وَخُذْهُمْ اَخْذَ
مسلمانوں کا رعب ڈال دے اور انکو ایسے عذاب میں

عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ○ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ
پکڑتے جسمیں قوت و قدرت والا پکڑا کرتا ہے اور ان پر اپنا عذاب نازل فرما جس کو
الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ○
آپ مجرم قوموں سے اٹھایا نہیں کرتے
وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ وَلَا تَذَرْ اَحَدًا مِّنْهُمْ
اور ان پر ہمیں فتح عطا فرما اور جو مسلمانوں کو تکلیفیں پہنچا رہے ہیں ان
يُؤْذِيْ الْمُسْلِمِيْنَ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
میں سے ایک کو بھی مت چھوڑ، اے ہمارے رب نہ بنائیے ہمیں ظلم سہنے
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا
والا ظالم لوگوں سے اور ہمیں
بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○
اپنی رحمت سے کافر قوم سے محفوظ فرما۔

مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا عمل

حضرت عبداللہ ابن خبیبؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۔ القرآن پ ۳۰ پوری سورت تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرے، تو وہ شخص ہر شر سے محفوظ رہے گا۔ یعنی جنات، آسیب، دشمن جادو، یا کالا عمل، کاروبار پر بندش، گویا ہر بلا و مصیبت سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

(مشکوٰۃ صفحہ ۱۸۸)